علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ ۔ نذرِ عقیدت

[illegible]

جمعیتِ توحید پہ اللہ کا احسان — علامۂ آثار و سنن حافظِ قرآن
تقریر و خطابت کا امڈتا ہوا طوفان — تحریر میں تصویر کشِ گوہر و مرجان

زینت دہِ ہر طرز، سخن سنجِ ہر اسلوب
بوڑھوں کا بھی محبوب جوانوں کا بھی محبوب

ہر چند یہاں روشنیٔ علم و ہنر ہے — ہر گاہ بپا معرکۂ فکر و نظر ہے
لاریب یہاں دورۂ عرفان و خبر ہے — رفتارِ جہاں گرچہ باندازِ دگر ہے

لیکن وہ کسی سے کبھی مرعوب نہیں تھا
وہ بزم کہاں تھی جہاں مطلوب نہیں تھا

مسلک کیلئے رحمت و احسانِ الٰہی — آمر وہ اوامر کا تو مناعِ نواہی
وہ سنت و قرآن کا بیباک سپاہی — اغیار بھی دیں جسکی جسارت کی گواہی

آزادیٔ اظہار و تفکر کا نواگر
اللہ کا عباد، محمدؐ کا ثناگر

ظلمت میں صباحت کے علم کھولنے والا — جابر کے شکنجے میں بھی سچ بولنے والا
میزانِ حقائق میں اسے تولنے والا — کانوں میں احادیث کا رس گھولنے والا

علامہ ظہیرؒ آں رجلِ کارِ عظیمے
ارباب ہمہ را عمل آموز زعیمے

آیا تو وہ اک دولتِ بیدار کی صورت — چمکا سرِ محفل در شہوار کی صورت
برسا تو وہ اک ابرِ گہربار کی صورت — گزرا جو زمانے سے تو اسرار کی صورت

رزمِ حق و باطل میں جو المردِ وغا تھا
باطل کی صفوں کے لیے اک تیرِ قضا تھا

وہ صاحب توقیر بنا علم و عمل سے — رکھا نہ سروکار کچھ ارباب دول سے
لڑتا رہا اس دور کے ہر لعل و ہبل سے — گلزارِ بقیع اسکو ودیعت تھا ازل سے

طیبہ میں یہ انعام ہے مولائے صمد کا
اللہ دے یہ مرتبہ احسانؒ کی لحد کا